مصنف : حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری

مترجم : ڈاکٹر سید محمد امین

ایم - اے ، پی - ایچ - ڈی (علیگ)

برکاتی پبلشرز

۱۲۳ - چھاگلہ اسٹریٹ کھارادر کراچی

۷۸۶
۹۲

سراج العوارف
فی
الوصایا والمعارف

مصنفہ

حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری الملقب بہ میاں صاحب

مترجمہ

ڈاکٹر سید محمد امین

ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (علیگ)

لیکچرار شعبۂ اردو، سینٹ جانس کالج۔ آگرہ

ناشر

برکاتی پبلشرز کھارادر کراچی

نام کتاب ـــــــ سراج العوارف فی الوصایا المعارف
مصنف ـــــــ سید شاہ ابوالحسین نوری
مترجم ـــــــ ڈاکٹر سید محمد امین ایم اے
پی ایچ ڈی علیگ۔
طابع ـــــــ ضیاء الدین پبلی کیشنز۔ کراچی
ناشر ـــــــ برکاتی پبلی کیشنز۔ کراچی

تقسیم کار
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ حیدرآباد
ضیاء الدین پبلی کیشنز
جی۔کے ۷/۴ نزد شہید مسجد کھارادر کراچی
فون نمبر: ۲۰۱۸۲۴

اور اسی کی تصدیق کا نام ایمان ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی خبر کا انکار کرے وہ کافر ہے مگر یہ کہ اس خبر کا ثبوت نبی سے ظاہر بھی ہو البتہ ولی کی خبر ایسی نہیں اگرچہ اس کا انکار بھی ثبوت کے بعد زہر قاتل ہے مگر کفر اور ارتداد نہیں۔ نبی کی خبر قطعاً حق ہے کہ اس میں غلط بیانی کا اندیشہ بھی نہیں۔

پانچواں نور سالک کو جو چیز خواب میں یا کوئی واقعہ یا مراقبہ میں بطور کشف حاصل ہو اس کو قرآن و حدیث کی کسوٹی پر جانچے۔ اگر مطابق پائے تو اس پر یقین لائے ورنہ اس سے باز رہے اور اس کی جانب توجہ نہ کرے۔ اسے خواب و خیال اور شیطانی وسوسہ جانے۔

چھٹا نور کسی شخص پر لعن نہ کرو اگرچہ وہ کافر و مشرک ہو اس لئے کہ خاتمہ کا حال معلوم نہیں۔ اگر موت کے بعد وہ عنداللہ لعنت کا مستحق ہوا تو ٹھیک ورنہ تیری لعنت تیری ہی جانب لوٹے گی ہاں کافر اور مشرک پر لعنت کرنا مبلح ہے۔

یہ جان لو کہ لعنت کے معنی یہ ہیں کہ اے خدا فلاں کو اپنی رحمت سے دور رکھ اور اسے اپنی رحمت سے محروم رکھ کہ آخرت میں اسے تیری رحمت کا کوئی حصہ نہ ملے۔ رحمت سے اس قسم کی دوری تو کافروں اور مشرکوں کے ہی لئے ہے لہذا خاتمہ کا حال جانے بغیر کہ ایمان پر مرا یا کفر پر، لعنت کرنے میں کیسے جرأت کی جاسکتی ہے۔

ساتواں نور اسلام کے ارکان پر پابندی سے عمل کرو۔ روزہ، نماز، حج اور زکوٰۃ ادا کرو اور جماعت اہل سنت کے عقیدوں پر مضبوطی سے جمے رہو کہ تہتر فرقوں میں سے یہی فرقہ نجات پائے گا باقی سب دوزخی ہیں۔

امام ابو حنیفہ کوفی سے دریافت کیا کہ اہل سنت و جماعت کی کیا علامت ہے؟ فرمایا تم ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو افضل جانو اور حضرت

حامداً و مصلیاً و مسلماً

الحمد للہ کہ درین ایام برکت انضمام از رشحات القلم دُرَرِ وجود گوہر کن فکان شہود اُسوۃ المحققین الکرام
سراج السالکین العظام امام الواصلین تاج العارفین کاشف اسرار الطریقت واقف
اسرار الحقیقت حامی شرع مبین رکن رکین یقین متین ناشر انوار ارشاد و ہدایت ماحی آثار بدعت و ضلالت
مجتہد میدان مجاہدہ مجاہد ایوان مشاہدہ مولانا و مقتدانا و سیدنا حضرت سید شاہ ابو الحسین احمد نوری الملقب
بہ میاں صاحب سجادہ نشین سرکار برکاتیہ مارہرہ مطہرہ دامت افاضاتہ ما کرّ الآبدین این ہدیہ رضیہ و تحفہ مرضیہ مفید سالک و عارف مسمّی

سراج العوارف فی الوصایا والمعارف

۱۳۰۹ھ

حسب فرمایش واقف حقایق معقول و منقول کاشف دقایق فروع و اصول مظہر حسنات
مصدر برکات شرعیہ صاحب القوۃ القدسیہ و النفس الزکیہ فاضل متین ماہر فطین
ذو الباع الطویل حبر تمام بحر طمطام عالم الہی فاضل لوذعی علامہ جلیل فہامہ نبیل بدۃ الاول
والآخر حائز الکمالات والمفاخر جناب مولانا مولوی محمد عبد المقتدر صاحب سلیم الرسول قادری
بدایونی مد ظلہم العالی بالجاہ والمعالی باہتمام منشی محمد آغا جان صاحب لکھنوی مالک و مہتمم

در وکٹوریہ پریس پٹنہ طبع گردید

قیمت مجلد ۹

فہرست اجمالی مطالب کتاب سراج العوارف

که معصوم بجز انبیاء کسے دیگر از اولیاء نباشد گو مرتبهٔ قطبیت و غوثیت وارد حتی که صحابه و اہلبیت نیز
رضی اللہ تعالیٰ عنہم مگر آنان و سائر اولیاء اللہ موسوم باسم محفوظ میباشند و مراد بعصمت مصطلحہ آن ست
که حفظ الٰہی مر ایشان را الابدی باشد که تخلف او ز ایشان معقول و متصور نباشد و بحمایت الٰہی ہیچ گناہی را امکان
نباشد گرد سراپردهٔ عزت آنان گردیدن این عصمت در نوع بشر خاص بحضرت انبیاء علیه الصلوٰة والسلام
ست هر که ہیچ فرد بشر را عصمتے ہمچو عصمت ایشان ثابت کند ملحد ست نور ۴۔ خبر نبی ہمچو
اخبار الٰہی قطعاً موجب یقین ست و تصدیق او ہمین حاصل ایمان و دین ہر که ہیچ خبرے از اخبار ایشان را
منکر شود کافر شود بعد آنکه ثبوتش از نبی ضروری باشد خبر ولی چنین نیست و انکار او اگرچه بعد ثبوت صحیح قائل
او را کفر و ارتداد نیست باز خبر نبی قطعاً حق ست و ہیچگونه خطا آوردی احتمال نیست بخلاف خبر ولی زیرا که
عصمت ندارد نور ۵۔ سالک را ہر امرے که در خواب یا بطور کشف و الہام در ہیچ واقعہ و مراقبه
معلوم شود آنرا اولا بر کتاب و سنت عرض کند اگر مطابق باشد یقین داند ورنه از آن درگذرد و بآن
ہیچ التفاتی نکند و اضغاث احلام و وسوسه شیطانی داند نور ۶۔ ہر شخص معین لعن مکن اگرچه
مشرک و کافر بود زیرا که حال خاتمه معلوم نیست اگر بعد موت عند اللہ واجب اللعن باشد خیر ست ورنه
لعن تو بر تو عود کند آری لعن بر کافر و مشرک مباح ست اما اینجا لعن بر شرک کفر او چگونه آوردی که
لعنتش کردی وحی منقطع شد پس ترا که خبر داد که فلان بر شرک و کفر مرد جز اینکه از دل خود میگوئی این را
چه اعتبار پس لعن بر شخص معین سخت ممنوع ست مگر کسانیکه موت شان بر کفر باخبار خدا و رسول
علیه الصلوٰة والسلام معلوم شد مثل ابلیس و ابولہب و فرعون و ہامان و امثالہم و لیس اللّٰہم
احفظنا من اللعن و ثمره این چه آنکه معنی لعن اینست ای بار خدایا فلان را از رحمت خود
دور دار و بے بہرہ محض کن که او را در رحمت تو ہیچ نصیبه در آخرت نباشد و اینچنین دوری
از رحمت نیست مگر مشرکین و کفار را پس در صورت عدم علم به خاتمه که مومن مرد
یا کافر چگونه در لعن جرأت کرده شود نور ۷۔ بارکان اسلام خود را
بسپار یعنی نماز و روزه و حج و زکوٰة ادا کن و به عقائد ....

اہلسنت و جماعت محکم بے باش کہ ہمین یک فرقہ از ہفتاد و دو سہ ملت ناجی ست باقی ناری امام اعظم
ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ تعالی عنہ را پرسیدند کہ علامت اہلسنت و جماعت چیست۔ فرمود
ان تفضل الشیخین وتحب الختنین وتری المسح علی الخفین یعنی فضل ختنین از فضایل شیخین کمتر است
بے نقصان و قصور و محبت شیخین با محبت ختنین برابر بے تفاوت و فتور۔ ہکذا افاد جدنا الامجد
سیدنا السید عبد الواحد قدس سرہ فی سبع سنابل۔ **نور ۸**۔ برین قدر
ہمہ اہل حق را اتفاق ست کہ تمامی انبیا و رسل علیہم الصلوۃ والسلام پیش از نبوت نیز از کفر
و شرک و کذب و زور معصوم بودند و بعد نبوت از تعمد ہر گونہ معصیت اگرچہ صغیرہ باشد و در احکام
رسالت و شریعت از سہو و خطا نیز معصوم اند صلوۃ اللہ تعالی و سلامہ علیہم اجمعین **نور ۹**۔
ہیچ ولی بمرتبہ ہیچ نبی نہ رسید و نہ خواہد رسید و نتوان رسید اگرچہ قطب الاقطاب و غوث و صدیق
باشد و ہیچ مکلفے پیش از موت از تکلیفات شرعیہ آزاد نخواہد شد اگرچہ نبی و ولی و مرسل باشد
چنانکہ آیہ واعبد ربک حتی یاتیک الیقین از ان خبر میدہد زیراکہ علما درین اینجا الیقین را بمعنی موت
گرفتہ اند کہ بعد موت آن یقین می آید کہ موجب آزادی میشود و از تکلیفات شرعیہ انسان را نجات
میدہد و صوفیہ صافیہ ہم در عقائد خلاف علماء ظاہر نمی باشند بلکہ اعتقاد بجملہ عقائد اہلسنت شرط اول
تصوف دانستہ اند و آنانکہ بعض جہلای متصوفہ میگویند کہ انیمقام یقین اولیا را در حیات ہم حاصل
میشود و از تکلیفات شرعیہ آزاد میکنند وسوسہ شیطانست ناشی از محض سفاہت و جہالت و ضلالت
و خود بینی و خود نمائی و خود رائی ایشانکہ قول ائمہ سلف گذاشتہ بر شورہ شیطان عمل مینمایند و زندیق
میشوند از روزہ و نماز و غیرہ ارکان اسلام خود را مستغنی دانستہ ترک میکنند و در دام ضلالت گرفتار میشوند
ببین نبی ما صلی اللہ علیہ وسلم کہ افضل کل مخلوقات بود چہ ملائکہ و چہ جن و چہ انس از ہمہ افضل و اکمل و اعلی
و اولی ست باوجود چنین مرتبت و فضیلت در حیوۃ دنیا از تکلیفات شرعیہ معافی نخواستہ دیگران کہ
نسبت ذرہ با آفتاب ہم ندارند چگونہ اینچنین لاف زنند و خود را ہیچ مجانین از زمرہ آزادان پندارند
اللہم احفظنا من شر الشیطان و وسواسہ برحمتک یا ارحم الراحمین **نور ۱۰** اجلہ ملائکہ چہار (ی)